کیا رام اور کرشن نبی تھے؟

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1432

تاریخ اجراء: 15 رجب المرجب 1445ھ / 27 جنوری 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا رام و کرشن نبی تھے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کرشن اور رام ہر گز نبی نہیں بلکہ یہ کوئی شخص تھے بھی یا نہیں یا صرف خیالی لوگ ہیں؟ اس پر تواتر ِہنود کے سوا کوئی دلیل نہیں، صرف ہندوؤں کا کہنا ہے کہ ان کا وجود تھا، اور ہندوؤں ہی کے تواتر سے ان کے ایسے ایسے برے کام ثابت ہیں جو ان کے نبی ہونے کے خلاف ہیں اور اللہ تعالیٰ کا نبی ایسے برے کام نہیں کر سکتا۔

یاد رہے کسی خاص فرد کے نبی ہونے کے ثبوت کے لیے قرآن و حدیث کی نص ہونا ضروری ہے، اگر کسی کے لیے ایسی نص نہیں تو اس کے بارے میں یہی اعتقاد کیا جائے گا کہ وہ نبی نہیں۔ رام اور کرشن سے متعلق کوئی نص موجود نہیں ہے لہٰذا ان کے بارے میں یہی اعتقاد ضروری ہے کہ وہ نبی نہیں تھے اور اگر کوئی انہیں نبی مانے تو یہ سخت جہالت و گمراہی ہے اور اس کا رد کرنا ضروری ہے۔ (ملخص از فتاویٰ شارح بخاری، جلد 1، صفحہ 175، مکتبہ برکات المدینہ، کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”بات یہ ہے کہ نبوت و رسالت میں اوہام و تخمین کو دخل حاصل نہیں، (قرآن کریم میں ہے) اَللّٰہُ اَعۡلَمُ حَیۡثُ یَجۡعَلُ رِسَالَتَہٗ (اللہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی رسالت کو کہاں رکھنا ہے۔ ت) اللہ و رسول نے جن کو تفصیلاً نبی بتایا ہم ان پر تفصیلاً ایمان لائے اور باقی تمام انبیاء اللہ پر اجمالاً، (قرآن کریم میں ہے) لِکُلِّ اُمَّۃٍ رَّسُوۡلٌ (ہر امت کے لئے رسول ہے۔ ت) اسے مستلزم نہیں کہ ہر رسول کو ہم جانیں یا نہ جانیں تو خواہی نخواہی اندھے کی لاٹھی سے ٹٹولیں کہ شاید یہ ہو، شاید یہ ہو، کاہے کے لئے ٹٹولنا اور کاہے کے لئے شاید، امنا باللہ و رسلہ (ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔ ت) ہزاروں امتوں کا ہمیں نام

ومقام تک معلوم نہیں،(قرآن کریم میں ہے) وَ قُرُوۡنًۢا بَیۡنَ ذٰلِكَ كَثِیۡرًا (اور ان کے بیچ میں بہت سی سنگتیں ہیں۔ ت)

قرآن عظیم یا حدیث کریم میں رام و کرشن کا ذکر تک نہیں۔ ان کے نفس وجود پر سوائے تواتر ہنود ہمارے پاس کوئی دلیل نہیں کہ یہ واقع میں کچھ اشخاص تھے بھی یا محض انیاب اغوال ورجال بوستان خیال کی طرح اوہام تراشیدہ ہیں ، تواتر ہنود اگر حجت نہیں تو ان کا وجود ہی ناثابت اور اگر حجت ہے تو اسی تواتر سے ان کا فسق وفجور ولہو ولعب ثابت، پھر کیا معنی کہ وجود کے لئے تواتر ہنود مقبول اور احوال کے لئے مردود مانا جائے اور انہیں کامل و مکمل بلکہ ظناً معاذ اللہ انبیاء ورسل جانا مانا جائے۔ واللہ تعالی اعلم۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد14، صفحہ658، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی فقیہ ملت میں ہے: "رام کرشن، گوتم بدھ وغیرہ ہرگز نبی نہیں۔ انہیں نبی و رسول خیال کرنا سخت جہالت وگمراہی ہے۔" (فتاویٰ فقیہ ملت، جلد1، صفحہ24، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم